
169

آیات نمبر 30 تا 36 میں اہل کتاب کے علماء اور راہبوں کا گمراہ کن کردار۔ مال جمع کرنے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے پر سخت وعید۔ مسلمانوں کو بغیر کسی لحاظ کے تمام مشرکین سے جہاد کرنے کا حکم۔ جنگ میں حرمت والے مہینوں کا احترام کرنے کی تاکید جو ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہیں اور روز اول سے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ یہود کہتے ہیں کہ عزیر علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے، اور عیسائی کہتے ہیں
کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ سب بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ یہ اسی قسم کی بات کہہ رہے ہیں جو ان
سے پہلے منکرین حق بھی کہتے رہے ہیں قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ اللہ ان کو ہلاک
کرے یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں
اور راہبوں اور مسیح ابن مریم کو اپنا رب بنا لیا ہے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے معبود کی بندگی کا حکم دیا گیا
تھا جس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وہ ان چیزوں سے پاک
ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ کو حاصل
ہے۔ کسی بھی دوسرے شخص کو یہ اختیار دینا اسے اپنا رب سمجھنے کے مترادف ہے۔ یہود و نصاری
نے یہ اختیار اپنے عالموں اور راہبوں کو دے رکھا تھا، اسی طرح نصاریٰ مسیح ابن مریم کو اللہ کا بیٹا
کہتے ہیں ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ
يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی

پھونکوں سے بجھا دیں لیکن اللہ اپنے نور کو کامل کر کے رہے گا خواہ یہ بات کافروں کو
کتنی ہی بری لگے ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اللہ کی ذات وہ ہے جس
نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس دین حق کو تمام ادیان پر
غالب کر دے خواہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار محسوس ہو ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اے ایمان والو! بے شک یہودیوں کے
اکثر علماء اور راہب، لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کے
راستہ سے روکتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے
رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں
دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ جس دن اس سونے اور
چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا پھر اس تپتے ہوئے سونے چاندی سے
ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ اور کہا جائے گا کہ یہ وہی خزانہ ہے جو تم نے اپنے
لئے جمع کر رکھا تھا لہذا اب اپنی جمع کی ہوئی دولت کا مزا چکھو ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ
عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ بے شک جس دن سے اللہ نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا، اس دن سے اللہ کے نزدیک اسکی کتاب یعنی لوح محفوظ کے مطابق مہینوں
کی تعداد بارہ ہی ہے، ان مہینوں میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں بارہ مہینے بالترتیب
محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال،
ذوالقعدہ، ذوالحجہ ہیں، جبکہ ان میں محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ حرمت والے مہینے ہیں
جن میں قتال و جدال کی بالخصوص ممانعت ہے ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا
فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً ؕ
یہی سیدھا اور مستحکم دین ہے لہذا ان حرمت والے مہینوں میں ناحق قتال سے اپنے
آپ پر ظلم نہ کرو اور تمام مشرکین سے اسی طرح اکھٹے ہو کر جنگ کرو جس طرح وہ
تم سے اکھٹے ہو کر لڑتے ہیں وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ اور یہ یاد رکھنا کہ
اللہ پرہیز گار لوگوں کے ساتھ ہے ﴿٣٦﴾